© rasailojaraid.com

إنما المؤمنون إخوة
تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ (القرآن)

عالم اسلام

ملت اسلامیہ کی عالمگیر برادری

اسلامی دنیا کا تعارف

سعودی عرب

وہ مقدس سرزمین جہاں سے اسلام کا آغاز ہوا، نجد کے حکمران سلطان ابن سعود نے ۱۹۲۶ء میں شریف حسین کو حجاز سے بیدخل کر کے موجودہ سعودی مملکت کی بنیاد ڈالی ۱۹۳۶ء میں پٹرول کی دریافت سے پہلے ملک کی نوے فیصدی آمدنی کا انحصار حاجیوں پر تھا۔ لیکن اب حاجیوں سے ہونے والی آمدنی کل میزانیہ کے پانچ فیصدی سے زیادہ نہیں۔ کویت کے بعد اسلامی دنیا میں سب سے زیادہ تیل سعودی عرب میں ہوتا ہے۔ اس آمدنی نے ملک میں ایک انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ خلیج فارس کی بندرگاہ دمام سے دارالحکومت ریاض تک ریلوے لائن بن گئی ہے۔ ترکوں کی بچھائی ہوئی حجاز ریلوے کی مرمت جلد ہی مکمل ہو جائے گی۔ جدہ اور مکہ معظمہ کے درمیان بھی ریلوے لائن بچھائی جا رہی ہے۔ چند سال قبل تک سعودی عرب اس قدر پسماندہ ملک تھا۔ کہ آج جب ہم اسکی ترقی کا ذکر کرتے ہیں تو لوگوں کو یقین نہیں ہوتا۔ جدہ، مکہ، اور ریاض جدید ترین شہر بن چکے ہیں۔ مسجد نبوی کی توسیع اتنے وسیع پیمانے پر ہوئی ہے۔ کہ آج وہ دنیا کی سب سے بڑی مسجد بن گئی ہے۔ حرم کعبہ کی توسیع عنقریب مکمل ہو جائے گی۔ ملک میں لوہے اور دوسری معدنیات کے کثیر ذخائر کا انکشاف ہوا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ مشہور حدیث پوری ہونے والی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ "قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ سرزمین عرب ایک بار پھر خوشحال نہ ہو جائے گی"۔ سیاسی حیثیت سے بھی سعودی عرب کا مستقبل امید افزا نظر آتا ہے۔ شاہی اختیارات میں کمی ہو رہی ہے۔ شاہی خاندان کے اخراجات کم کئے جا رہے ہیں۔ نومبر ۱۹۶۴ء سے شاہ فیصل حکمران ہیں جو اپنے بھائی شاہ سعود (۱۹۵۳ تا ۱۹۶۴ء) کی معزولی کے بعد تخت نشین ہوئے ہیں — دارالحکومت ریاض ہے۔ رقبہ ۸۰۰۰۰۰ مربع میل ہے۔ اور آبادی ۱۹۶۳ء کی مردم شماری کے مطابق اسی لاکھ ہے —

© rasailojaraid.com

ید اللہ علی الجماعۃ
جماعت پر خدا کا ہاتھ ہے۔ (الحدیث)

سوڈان

رقبے میں اسلامی دنیا کا سب سے بڑا ملک یکم جنوری ۱۹۵۶ء کو آزاد ہوا۔ ۱۷ نومبر ۱۹۵۸ء کو جنرل ابراہیم عبود نے فوجی آمریت قائم کر دی۔ لیکن ۱۵ نومبر ۱۹۶۴ء میں عوام نے جنرل عبود کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیا۔ اب آئینی اور جمہوری حکومت قائم ہو چکی ہے اور سید خاتم خلیفہ وزیر اعظم ہیں۔ مصر کی طرح سوڈان کی بھی سب سے قیمتی پیداوار روئی ہے۔ آبپاشی کے منصوبوں پر تیزی سے عمل ہو رہا ہے۔ کئی قسم کی معدنیات دریافت ہو چکی ہیں۔ سوڈان کے باشندے اگرچہ سیاہ فام ہیں لیکن ان میں عرب خون شامل ہے۔ سرکاری اور قومی زبان بھی عربی ہے۔ اسی لئے سوڈان کا شمار عرب ملکوں میں ہوتا ہے۔ جنوب کے تین صوبوں میں خالص نیگرو (حبشی) آبادی ہے۔ جو زیادہ تر مظاہر پرست ہے۔ کچھ عرصے سے سوڈان کا یہ جنوبی حصہ ملک کیلئے ایک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ خرطوم دار الحکومت ہے۔ اور جدید طرز کا شہر ہے ـــ

لیبیا

رقبہ میں پاکستان سے بھی بڑا لیکن آبادی کراچی سے بھی کم۔ صحرائے اعظم کا ایک حصہ ہے۔ صرف طرابلس اور بن غازی کے قریب کچھ زمین کاشت کے قابل ہے۔ لیکن دوسرے عرب ملکوں کی طرح پٹرول کے معاملے میں خوش قسمت ہے۔ تیل کی دریافت کو ابھی تین چار سال ہی ہوئے ہیں۔ لیکن پیداوار دو کروڑ ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ اور جلد ہی چار کروڑ ٹن ہونے کی توقع ہے۔ صحرائے اعظم میں فزان کے صوبے میں لوہے کے ذخیرے بھی دریافت ہوئے ہیں۔ لیبیا ۲۴ دسمبر ۱۹۵۱ء میں آزاد ہوا۔ آئینی بادشاہت ہے۔ اور محمد ادریس سنوسی بادشاہ ہیں۔

تونس

۲۰ مارچ ۱۹۵۶ء کو آزاد ہوا، جمہوری حکومت ہے، لیکن ایک پارٹی کی۔ حبیب بورقیبہ صدر ہیں۔ لوہا اور فاسفیٹ نکالا جاتا ہے۔ تونس دار الحکومت ہے۔ قیروان کا تاریخی شہر بھی اسی ملک میں ہے۔ رقبہ [illegible] مربع میل ہے۔ اور آبادی ۴,۲۵۴,۰۰۰ ہے۔ اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ عیسائیوں کی تعداد ۱۲۰,۰۰۰ ہے۔ اور یہودیوں کی تعداد ۶۵,۰۰۰ ہے۔ عربی تونس کی قومی اور سرکاری زبان ہے۔ ۱۹۵۸ء میں اسلامی، فرانسیسی، اور تونسی نظام ہائے تعلیم کو یکجا کر کے ایک بالکل نیا نظام رائج کیا گیا جس کے تحت پوری نئی نسل زیور تعلیم سے بہرہ یاب ہوگی۔ ۱۹۵۶ء تک فوجی جمعیت زیادہ مضبوط نہ تھی۔ لیکن اس سال قومی فوج قائم کی گئی، جو تقریباً بیس ہزار افسروں اور سپاہیوں پر مشتمل ہے ■■

کراچی میں الحق کا ایجنٹ۔ عوامی کتب خانہ بندر روڈ کراچی

© rasailojaraid.com